

حضرت مولانا مفتی محمد صدیق مدظلہم العالی
رئیس جامعہ علمیہ (سرگودھا)

دارالافتاء

تقسیم وراثت کا ایک مسئلہ اور اس کا حل

سیف اللہ خالد ریلوے روڈ بھکر سے لکھتے ہیں :
مندرجہ ذیل سوال درپیش ہے، جواب قرآن و سنت کی روشنی میں دیا جائے :
زید نے اپنے ترکہ میں نقد دواکھ روپیہ چھوڑا ہے۔ جبکہ پس ماندگان میں
اس کی ایک بیوی، چار لڑکے اور پانچ لڑکیاں ہیں۔ ہر ایک کے حصہ
میں کتنی کتنی رقم آئے گی ؟

الجواب :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوال سے ظاہر ہے کہ زید کے ورثاء ایک بیوی، چار لڑکے، پانچ لڑکیاں ہیں۔
اس صورت میں بیوی کے لیے اٹھواں حصہ ہے۔ کیونکہ میت کی اولاد موجود ہے۔
قرآن مجید میں ہے :

”فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلِمَنْ الشُّمُونُ مِمَّا تَرَكْتُمْ“ (النساء: ۱۳)

”اگر تمہاری اولاد ہے تو عورتوں کے لیے اٹھواں حصہ ہے، اس میں سے

جو تم نے چھوڑا ہے۔“

باقی سات حصے لڑکے اور لڑکیوں کے لیے ہیں، جو ان کے درمیان تِلْدَکَرِ

فَتْحُ حَظِّ الْأُنثٰیٰیْنِ کے اصول پر تقسیم ہوں گے۔ چونکہ سات حصے، چار لڑکے
اور پانچ لڑکیوں میں برابر تقسیم نہیں ہو سکتے اہل مسئلہ آٹھ کو تیرہ رؤس سے ضرب دی اور حاصل ضرب
۱۰۴ مسئلہ کی تصحیح ہوئی۔ اس میں سے ۱۳ حصے بیوی کے لیے ہیں اور باقی ۹۱ حصے چار
لڑکوں اور پانچ لڑکیوں میں دواکھ کی نسبت سے تقسیم ہوں گے۔ یعنی لڑکے کو دو

(۱۲) حصے) اور لڑکی کے لیے ایک (۷ حصے) ہوں گے۔ تقسیم کی حسب ذیل صورت ہے:

۸ × ۱۳ = ۱۰۴ نرید مافی الید دو لاکھ روپیہ

بیوی چار لڑکے پانچ لڑکیاں

۱

۹۱

ایک لاکھ پچتر ہزار روپیہ

۱۳

پچیس ہزار روپیہ

بیوی کے لیے تیرہ حصے ۱۰۴ میں سے = ۲۵۰۰۰ روپے
 ہر لڑکی کیلئے سات حصے ۹۱ میں سے = ۱۳۴۶۱ روپے پانچ لڑکیوں کیلئے = ۹/۱۳ = ۶۳۰۰ روپے
 ہر لڑکے کیلئے چودہ حصے ۹۱ میں سے = ۱/۱۳ = ۲۶۹۲۳ روپے چار لڑکوں کیلئے = ۲/۱۳ = ۴۰۹۲ روپے
 کل میزان = ۲۰۰۰۰ روپے

(دستخط مع مہر) ۱۴ اکتوبر ۱۸

ردِ تقلید اور

حدیث کے حجۃ شریعہ ہونے پر

حجۃ حدیث

شیخ ناہو الدین البانی کی مایہ ناز کتاب

قیمت

ترجمہ

صفحات

۹ روپے صرت

حافظ عبدالرشید اظہر

۸۸ صفحات

ناشر: ادارہ محمدیہ ۹۹ جے۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور